ادارہ

تعارف وتبصرہ کتب

• فیصلہ.........علامہ شمس الحق افغانیؒ

زیر تبصرہ کتاب کا پس منظر یہ ہے کہ چند مسائل (علم غیب، توسل، کرامات، استغاثہ وغیرہ) پر دو جماعتوں کا تنازعہ ہوا۔ مذکورہ مسائل پر آخری فیصلے دینے کے لیے فریقین نے حضرت علامہ شمس الحق افغانی رحمۃ اللہ علیہ کو ثالث مقرر کر کے ان کی خدمت میں اٹھارہ متنازعہ مسائل پر مشتمل ایک سوال نامہ پیش کیا گیا۔ حضرت علامہ نے ان تمام مسائل پر جمہور اہل سنت والجماعت کا موقف انتہائی اختصار اور جامعیت کے ساتھ تحریری طور پر ایک رسالے کے شکل میں سپرد قلم کیا۔ بعد میں یہ رسالہ معدن السرور فتوی بہاولپور اور صحیح مسلک کے نام سے چھپا۔ یہ رسالہ ایک عرصہ دراز سے ناپید تھا۔ اس کی سابقہ طباعتیں بھی طباعت اور تصحیح متن کے حوالے سے انتہائی کمزور تھیں۔ مولانا وقار احمد جلات نے اس کے سابقہ دو نسخوں کو سامنے رکھ اس کی از سرِ نو کمپوزنگ کی۔ تحقیق وتخریج کے عمدہ مراحل سے گزار کر اس کے شروع میں ایک متین مقدمہ تحریر کیا، جس سے رسالے کا ظاہری ومعنوی حسن دوبالا ہوا ہے۔ اردو زبان میں خصوصاً تحقیق اور تدوین متن کے فنی طریقہ کار پر مبنی کام بالکل نہ ہونے کے برابر ہے۔ فاضل محقق کی یہ کاوش اس لحاظ سے قابل صد مبارکباد ہے۔ ہم امید رکھتے ہیں کہ وہ مستقبل میں اردو کے دینی ادب کی نسبتاً زیادہ اہم اور تحقیق وتخریج کی زیادہ مستحق کتابوں کی طرف اپنی توجہ مبذول کریں گے، تاکہ ہمارے اکابر کا عظیم علمی میراث قابل اعتماد اور مدلل انداز میں لوگوں تک پہنچ پائے۔ ناشر: مرکز البحوث الاسلامیۃ مردان (مبصر: محمد جان اخونزادہ حقانی)

• قیامت کو ملیں گے .... جناب محمد حنیف

کوئی اتفاق کرے یا نہ کرے لیکن درحقیقت شاعری کا تعلق سراسر دل سے ہے، اور اس کے ذریعہ اپنے اظہار مافی الضمیر دل کی زبان سے ادا کیا جاتا ہے اور دل ہی کے کانوں سے سنا بھی جاتا ہے۔ شاعری میں انسان اپنی اردگرد کے حالات، مشاہدات، ذاتی واقعات، رنجشوں، خوشیوں اور حسرتوں اور مسرتوں، غم و پیار اور محبت کے اظہار کیلئے سارے شگفتہ الفاظ چن کر نت نئے انداز اور جاذبانہ اسلوب سے اپنی آرزوؤں اور تمناؤں اور حسرتوں کو بیان کر کے التجاؤں کے لئے دامن پھیلاتا ہے۔

شاعری نیکی کا ایک وسیلہ ہے، یہ بچھڑے ہوئے لفظوں کو ملاتی ہے اور جب تک یہ کائنات اس